سبق - 6

عقائد

"بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ "۔(بخاری: ۸)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء) ادا کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا"۔

نوٹ: مکمل حدیث مع ترجمہ یاد کروائی جائے۔

قرآن

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ﴿۲﴾
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

نوٹ: سورۂ نصر کا تجوید کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ "۔(مسلم: ۴۶)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں داخل نہ ہو گا جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں سے محفوظ نہ ہو۔

دعا

"اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ"۔(ترمذی: ۳۵۱۳)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک آپ معاف کرنے والے ہیں، کرم کرنے والے ہیں اور معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں پس مجھ بھی معاف فرما دیجیے۔

سیرت رسول ﷺ

پیارے نبی ﷺ کی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے کچھ وقت بعد ہی آپ ﷺ کی حمایت کرنے والے چچا ابو طالب کا بھی انتقال ہو گیا، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مکہ والوں کو حضرت محمد ﷺ کو اور ستانے اور تکلیف دینے کا موقع مل گیا، چنانچہ وہ آپ ﷺ کو اور تکلیفیں پہنچانے لگے۔

اخلاق و آداب

ہمارے سب سے اچھے دوست ہمارے والدین اور ہمارے بھائی بہن ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے اور ان کی مدد کرنا چاہیے۔ اسکول میں پیش آنے والی باتیں یا تجربات انہیں بتائیں تاکہ وہ آپ کو اچھا مشورہ دے سکیں۔ ہمیں کوئی ایسی حرکت نہیں کرنا چاہیے جس سے انہیں تکلیف پہونچے یا وہ ہم سے ناراض ہو جائیں۔